نئی ایجادات

سیّد عارف حسنین

شکول ٹولی، سیوان۔841226(بہار)، موبائل:09304883398

دنیا میں لوگوں نے ہر زمانے میں انسانی ضرورت کو سامنے رکھتے ہوئے بھلائی اور آسانی کے لیے اپنی سوچ سمجھ تحقیق کے ذریعہ وسائل کا استعمال کرتے ہوئے نئی نئی چیزوں کا ایجاد کیا ہے چاہے وہ جانوروں جیسے بیل، بھینس، خچر، گدھے، جنگلی بیل یا اونٹ وغیرہ کے ذریعہ کھینچی جانے والی لکڑی کی بنی ہوئی گاڑی ہو، بغیر سیاہی والی ہولڈر ہو، کاغذ پر لکھنے کے لیے سیاہی والا قلم ہو، سائیکل ہو، سوت کاتنے والا چرخہ ہو، چرخے پر مہاتما گاندھی نے بھی روئی سے سوت کاتا تھا یعنی کپڑا بننے کے لیے دھاگہ بنایا تھا جس کو ہم سب کھادی کے کپڑے کے نام سے جانتے ہیں۔

پھر زمانے نے اور ترقی کی۔ بھاپ کی طاقت کو سمجھنے کے بعد انجمن بنایا گیا اور پھر لوہے کی پٹری یعنی زمین پر بچھی ہوئی لوہے کی لائن پر ریل گاڑیاں دوڑنے لگیں جس کے ذریعہ ہم لوگ آج دور دراز کا سفر آسانی سے کم وقت میں کرلیا کرتے ہیں۔ موٹر سائیکل، جیپ، آٹو رکشہ، بس، ٹرک مال ڈھونے والی چھوٹی اور بڑی گاڑیاں اور ان جیسی ان دوسری بہت ساری انجن والی گاڑیاں جو سڑکوں پر چلتی نظر آتی ہیں یہ سب ایجادات کی دین ہے۔

پھر انسانوں نے اپنی سوچ کو اور بھی آگے بڑھایا تو ہوا کے سینے کو چیرتے ہوئے آسمانوں میں پرندوں کی طرح اُڑنے والے اُڑن کھٹولہ یعنی ہوائی جہاز کا وجود عمل میں آیا اور یہ ہوا یعنی خلا میں اُڑنے لگے جس کے ذریعہ دور دور کے ملکوں ریگستانوں، پہاڑوں، جنگلوں اور سمندروں کے اوپر ہی اوپر سے مہینوں کا سفر ہفتوں اور دنوں میں کرنے لگے۔

اسی سوچ نے بغیر تار کے ریڈیو کا ایجاد کیا جس کے ذریعہ ہم سب دنیا کی اہم خبریں اور معلومات سنا کرتے تھے اور آج بھی سُنا کرتے ہیں اور بہت سی کارآمد معلومات (جنرل نالج) حاصل کرتے ہیں۔ اُس تکنیک نے اور ترقی کی تو ٹیلی ویژن یعنی ٹی۔وی کا ایجاد کیا گیا پھر ٹیلی فون، تار اور موبائل کے بعد فیکس اور انٹرنیٹ، اسمارٹ فون، لیپ ٹاپ وغیرہ جیسے دیگر برقی آلات کا ایجاد ہوا جس کے ذریعہ دور دراز کے دنیا کے حالات اور واقعات کو صرف سنتے ہی نہیں بلکہ تصویروں کے ساتھ دیکھتے بھی ہیں اور بہت دور دور رہنے والے لوگوں سے بات چیت بھی کرتے ہیں اور کاغذ پر لکھی گئی یا ٹائپ کی

گئی چیزوں اور تصویروں کو منٹوں میں جہاں چاہیں بھیج سکتے ہیں اور دوسری جگہوں سے چیزیں منگوا سکتے ہیں۔

ہم انسانوں انسانوں نے اپنی ایجادات میں اتنی ترقی کہ کہ بغیر آدمی کے آسمانوں میں سیارچے (راکٹ) بھی بھیجنے لگے جس کو ہم زمین پر بیٹھ کر کنٹرول کرتے ہیں اور وہ راکٹ ہمارا حکم بھی مانتا ہے ساتھ ہی چاند ستاروں پر گھوم پھر کر بہت سی باتوں کی چھان بین کر کے واپس بھی اپنی جگہ آجاتا ہے۔

اپنے مخالف کو تلاش کر مارنے کے لیے ڈرون جیسے جہاز تک تیار کر لیے گئے ہیں جو بغیر پائلٹ کے ہی اپنا سارا کام خود ہی کر لیتا ہے جو اُسے کہا جاتا ہے۔

اور اس طرح ہم نگاہ اُٹھا کر دیکھیں تو ہمارے چاروں طرف نئی نئی اور حیرت انگیز چیزوں کا وجود نظر آئے گا۔

اس روشنی میں گزشتہ سالوں ایجادات کی دنیا میں ایک نیا انقلاب آیا اور دنیا کے کروڑوں آدمیوں میں سے لاکھوں آدمیوں نے نئی نئی چیز کی تلاش میں اپنے آپ کو لگایا اور اس مہم میں بہت سارے لوگ اپنے مقصد میں کامیاب بھی ہوئے اور صرف سال ۲۰۱۴ء میں سب سے زیادہ اکیس لاکھ نئی ایجادات اور اختراعات ہوئیں۔

اس موضوع پر کام کرنے والے اور دلچسپی رکھنے والے تھامس روئٹرز نے ان ایجادات والی معلومات کو مرتب کیا ہے۔ یعنی دنیا میں ذہین لوگوں کو جن کو موقع ملا اپنی عقل، صلاحیت، تجربہ اور سہولت کی بنیاد پر جو نئی ایجادات کیں اور اس کا رجسٹرڈ (پیٹنٹ) کرایا اُن کی تعداد اکیس لاکھ کے قریب ہو چکی ہے۔

۲۶ رمئی ۲۰۱۵ء کو اسٹیٹ آف انوویشن کی رپورٹ کے مطابق ۲۰۱۴ء کی ایجادات میں کھانے کی اشیاء، پینے والی چیزیں، تمبا کو سے متعلق مختلف طرح کی مصنوعات، جسمانی اور ذہنی نشو نما و کے لیے مصنوعات، کاسمیٹکس کی مصنوعات (جو انسانی جسم میں جسم کے اوپری حصّوں میں خوبصورتی بڑھانے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے) ان کے علاوہ دیگر ایجادات میں بغیر ڈرائیور کے سفر کرنے والی کار، بائیوونگ یعنی مصنوع بناوٹی جسمانی اعضاء کینسر جیسی مہلک اور خطرناک بیماری کے علاج بھی شامل ہیں۔

ہے کہاں تمنّا کا دوسرا قدم یارب
ہم نے دشتِ امکاں کو یک نقشِ پا پایا

نئی ایجادات اور مصنوعات پیٹنٹ کرانے کی دوڑ میں چین جو براعظم ایشیا کا سب سے زیادہ آبادی والا ملک ہے اس وقت بہت تیز رفتاری کے ساتھ آگے کی طرف بڑھ رہا ہے۔ اس ملک کی مختلف کمپنیاں اور بہت سارے ادارے اس سمت جلدی جلدی آگے آنے کے لیے اپنا قدم بڑھا رہے ہیں۔ جولائی ۲۰۱۵ء میں چین ملک کے ایک شہر میں تھری جی پرنٹنگ ٹیکنالوجی (تکنیک) کے ذریعہ محض تین گھنٹہ یعنی ایک سو ساٹھ سکنڈ میں دو منزلہ عمارت (رہنے کا گھر) ساری گھریلو ضرورتوں کے ساتھ تیار کر کے دنیا کو دکھا دیا۔ کیا یہ ایک

بڑا کارنامہ نہیں ہے؟

ہمارا ملک ہندوستان بھی ایجادات کی دنیا میں پیچھے نہیں ہے بلکہ یہاں بھی بہت کام ہو رہا ہے اور لوگ ایک سے ایک نئی چیزوں کی تلاش میں لگے ہیں۔

دنیا بھر میں انسانی زندگی سے متعلق سوچ میں تبدیلی آرہی ہے۔ اس بدلاؤ کے لیے الگ الگ شخصیات اور ادارے نئی نئی کھوج، نئی نئی ایجادات میں لگے ہیں کہ وہ لوگوں کے کام بھی آئے اور اس کے ذریعہ اس میں لگے ہوئے لوگوں اور اداروں کو مالی فائدہ یعنی روپیہ پیسہ بھی حاصل ہو۔ ساتھ ہی روزگار کے نئے نئے مواقع بھی ہاتھ آئیں۔

اس لیے ہمیں بھی چاہیے کہ اپنی اپنی جسمانی صلاحیت اور ذہنی عقلمندی کو کام میں لاتے ہوئے اپنے وسائل کے مطابق نئی نئی چیزوں کی دریافت میں لگیں۔ ہوسکتا ہے کہ ہماری محنت اور ہمارا لگن ہمارا ساتھ دے دے اور ہم بھی ایک چھوٹی سی چھوٹی چیز کی ایجاد کر دیں (گرچہ کوئی بھی چیز چھوٹی نہیں ہوتی وہ اپنے آپ میں ایک عظیم کارنامہ ہوتا ہے) جو آگے چل کر ہمارے لیے کامیابی کی نئی راہیں کھول دے اور دنیا کے کامیاب لوگوں میں ہماری بھی گنتی ہونے لگے۔

اس لیے آگے بڑھنے والے بچے اور نوجوان ہم آج ہی سے اپنے تعلیمی سفر کے ساتھ ساتھ ایسی تیاریاں کریں کہ آگے چل کر کچھ دنوں مہینوں اور سالوں کے اندر کچھ کر دکھائیں کہ اپنے ملک کا اور قومیت کا نام روشن ہو سکے۔

راستہ طے کرو سنبھل کے تم
عزم تعبیر خواب ہوجائے
رنگ لائے تمہارا ذوق سفر
زندگی کامیاب ہوجائے

OO

گزارش

روزِ اول سے اردو اکادمی کی کوشش رہی ہے کہ اردو ادب کی ترویج و اشاعت کے ساتھ ساتھ اردو تعلیم پر خاص توجہ دی جائے۔ خاص طور سے اسکولی سطح پر کام کرنے کی بہت ضرورت ہے۔

گزارش ہے کہ ہمیں تعلیم سے متعلق اس طرح کے مضامین بھیجیں جن کی اشاعت سے سرپرست اپنے بچوں کو اردو تعلیم کی طرف راغب کر سکیں نیز اردو کو روزی روٹی سے جوڑنے کے امکانات بھی واضح ہوسکیں۔ براہِ کرم مضامین کے لیے دلچسپ پیرائے میں سہل زبان کا استعمال کریں تاکہ بچے اس کا اثر لیں اور انھیں اپنی مادری زبان سے رغبت پیدا ہو۔ ہم آپ کے قلمی تعاون کے منتظر رہیں گے۔ (ادارہ)